© rasailojaraid.com

وفاق المدارس
ایک عہد ساز تنظیم

حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری زید مجدھم، ناظم اعلیٰ وفاق المدارس العربیہ پاکستان

الحمدللہ وسلام علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ. امابعد

برصغیر میں دینی روایات اور اسلامی اقدار کے تحفظ و سربلندی کے لیے علماء حق نے جو مجاہدانہ و سرفروشانہ کردار ادا کیا ہے، وہ تاریخ کا نا قابل فراموش باب ہے۔ مشیت خداوندی نے برصغیر کے اہل علم کے لیے یہ سعادت مقدر کی کہ انہوں نے مأثر اسلامیہ کی حفاظت کے لیے دیگر عالم اسلام کے طریق سے ہٹ کر مدارسِ دینیہ کے قیام و استحکام کا بے نظیر کارنامہ سرانجام دیا۔ یہ ان مدارس ہی کا فیضان ہے کہ بعض دیگر مسلمان ممالک کے مقابلے میں برصغیر کے مسلمانوں کا عمل بالشریعت اور دینی و ملی غیرت بدرجہا فائق ہے۔ مغربی تہذیب اور باطل تمدن جو بہت سے اسلامی ممالک کو اپنی گرفت میں لے چکی ہے اور ان کی شدت میں بدستور اضافہ ہو رہا ہے، برصغیر کے دینی مدارس اس کے لیے لوہے کے چنے ثابت ہو رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس وقت پورا یورپ اور امریکہ برصغیر کے دینی مدارس، اسلامی مکاتب اور جہادی تحریکوں سے سخت خائف ہے اور وہ انہیں ختم کردینے کے لیے اوچھے ہتھکنڈے بھی استعمال کر رہا ہے لیکن بحمد اللہ مدارس دینیہ ماضی کی طرح اب بھی اسلامی تہذیب اور مسلمانوں کے تشخص و امتیاز کو محفوظ و برقرار رکھنے اور کفر کی یلغار کے مقابلے میں مضبوط قلعے ہیں۔ مدارس دینیہ کی یہ عظیم طاقت آج سے تقریباً 45 سال قبل مختلف ٹکڑیوں میں بٹی ہوئی تھی۔ حق تعالیٰ شانہ نے اس وقت کے اکابر کے قلوب میں اس منتشر قوت کی شیرازہ بندی اور دینی حلقوں کے اتحاد و وحدت کا الہام فرمایا اور "وفاق المدارس العربیہ پاکستان" جیسی خالص دینی، مسلکی اور علمی تنظیم وجود میں آئی۔

"وفاق المدارس العربیہ پاکستان" کا پہلا اجلاس جامعہ خیر المدارس ملتان میں 14,15 ربیع الثانی 1379ھ، 18,19۔ اکتوبر 1957ء کو استاذ العلماء حضرت مولانا خیر محمد جالندھری نور اللہ مرقدہ کی صدارت میں منعقد ہوا، جس میں "وفاق" کے دستور کی منظوری کے ساتھ تین سال کے لیے عہدیداران کا انتخاب عمل میں آیا۔ حق تعالیٰ شانہ نے "وفاق" کے قیام کا عظیم کام کن مقتدر و مقبول ہستیوں سے لیا، اس کا اندازہ ان کے اسماء گرامی سے ہو سکتا ہے۔ صدر شمس العلماء حضرت مولانا شمس الحق افغانی رحمہ اللہ علیہ، نائب صدر اول استاذ العلماء حضرت مولانا خیر محمد جالندھری رحمۃ اللہ علیہ، نائب صدر دوم محدث وقت حضرت مولانا محمد یوسف بنوری رحمۃ اللہ علیہ، ناظم اعلیٰ محمود الملۃ حضرت مولانا مفتی محمود رحمۃ اللہ علیہ، خازن فقیہ العصر حضرت مولانا مفتی عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ۔

"وفاق المدارس" نے دینی مدارس کے تحفظ وبقاء، اہل علم کے درمیان توافق و رابطہ، نظام تعلیم و امتحانات میں یکجہتی، جامع نصاب کی ترتیب، شہادات و سندات کے اجراء اور جدید علوم و فنون اور عصری تقاضوں کے مطابق حسب ضرورت اب تک جو اقدامات کیے ہیں وہ بلاشبہ تاریخ ساز ہیں۔

وفاق المدارس" جیسی فعال، متحرک اور ملک گیر تنظیم کی بدولت دینی ذوق اور مدارس دینیہ کی تعداد میں ماضی کی نسبت بہت تیزی سے اضافہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہو رہا ہے۔ ان مدارس سے دعوت و تبلیغ، جہاد و قتال، تدریس و تعلیم اور وعظ و خطابت، غرض یہ کہ ہر میدان میں نوجوان مبلغین واعظین، مقررین اور مجاہدین آگے آرہے ہیں، دعوت و تبلیغ اور جہاد کے جذبات واثرات ان ہی مدارس کی بدولت عام معاشرے میں دکھائی دے رہے ہیں، بحمد اللہ کراچی سے پشاور تک تقریباً 7 ہزار سے زائد مدارس دینیہ "وفاق المدارس العربیہ" سے ملحق ہیں، جن کے ہر سال 60 ہزار سے زائد طلباء وطالبات "وفاق" کے امتحانات میں شرکت کرتے ہیں۔ صرف اسی سال 1421ھ / 2000ء میں "وفاق" کے تحت امتحان دینے والے طلباء اور طالبات کی تعداد 72 ہزار سے زائد ہے۔ جب کہ "وفاق" سے ملحق مدارس میں زیر تعلیم طلباء وطالبات کی تعداد 5 لاکھ سے متجاوز ہے۔

"وفاق المدارس" کے زیر اہتمام امتحانات کی یہ بھی خصوصیت ہے کہ یہ آزاد کشمیر سمیت ملک کے چاروں صوبوں میں یکساں تاریخوں اور اوقات میں منعقد ہوتے ہیں۔ اور دارالخلافہ سے لے کر معمولی قصبے تک ایک ہی نصاب تعلیم کے تحت لیے جاتے ہیں۔ نصاب تعلیم کی وحدت ویکسانیت کی بدولت چھوٹے بڑے تمام اداروں کے طلباء کو اپنی صلاحیتوں کے مطابق آگے بڑھنے کا موقع ملتا ہے اور ملکی سطح پر ان کے درمیان صحت مندانہ مسابقت اور امور خیر میں آگے بڑھنے کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔ اس وقت دینی مدارس کے نظم وضبط، تعلیم و تدریس اور نظامِ امتحانات میں بہت سی خوبیاں ایسی ہیں جو "وفاق المدارس" کے قیام سے قبل نہ تھیں۔

ملک گیر سطح پر تمام دینی مدارس کی ایسی فعال اور مربوط تنظیم کی مثال دیگر اسلامی ممالک تو کجا خود برصغیر میں بھی نہیں ملتی۔ بنگلہ دیش، بھارت برما اور افغانستان پاکستان کے پڑوسی ممالک ہیں اور ان میں بھی دینی مدارس ہزاروں کی تعداد میں ہیں، لیکن یہ امتیاز یا اعزاز صرف پاکستان کے دینی مدارس کو حاصل ہے کہ وہ ایک مربوط تعلیمی نظام سے وابستہ ہیں اور کتاب وسنت کی ترویج واشاعت اور شعائر اسلام کے تحفظ وبقاء کے لیے ان کی آواز ایک ہے۔

پاکستان کی تاریخ میں متعدد حکومتوں نے دینی مدارس کو کچلنے اور ان کی آزادی کو پامال کرنے کی مختلف کوششیں کی ہیں، مگر بحمد اللہ "وفاق المدارس" نے ایسے تمام مواقع پر مدارس کو حکومتی مداخلت اور سرکاری دستبرد سے بچانے کے لیے اپنا فریضہ نہایت جرأت مندی وجواں مردی سے انجام دیا۔ دینی مدارس کے بارے میں موجودہ حکمرانوں کا طرزِ عمل بھی ماضی سے مختلف نہیں۔ وہ بھی دینی مدارس کی آزاد حیثیت کو ختم کرنے اور انہیں اپاہج کرنے کے لیے قرآن وسنت کے علوم کے ساتھ عصری علوم کے بے جوڑ پیوند کا ڈھول پیٹ رہے ہیں۔ لیکن ان شاء اللہ ثم ان شاء اللہ یہ بھی اپنے پیش رووں کی طرح اپنے مکروہ عزائم میں ناکام اور خائب وخاسر ہوں گے۔

سہ ماہی "وفاق" کا اجراء

"وفاق المدارس" نے تحفظ دین کی اپنی تحریک کو مزید مؤثر وکامیاب بنانے کے لیے "وفاق المدارس" کے ترجمان سہ ماہی "وفاق" کے اجراء کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ مجلّہ ان شاء اللہ مدارس دینیہ کے درمیان رابطہ کے مزید فروغ اور اسلامی معاشرہ کی تشکیل و تعمیر میں بھرپور کردار ادا کرے گا۔ سہ ماہی "وفاق" کی بدولت ان شاء اللہ قارئین تک وفاق المدارس العربیہ کی خدمات، تحفظ دینی مدارس میں اس کے فعال کردار اور ان مدارس کے دفاع کے لیے اس کی کارکردگی کی تفصیلات بروقت پہنچتی رہیں گی۔ اسی طرح اکابر علماء اور اسلاف امت کے اصلاحی و دینی مضامین اور "وفاق المدارس" کے ریکارڈ میں محفوظ دینی مدارس اور اسلامی علوم کی نشر واشاعت کے متعلق اکابر علماء کے غیر مطبوعہ مضامین وہدایات بھی اس رسالے کی زینت ہوں گے۔ سہ ماہی "وفاق" میں ان شاء اللہ "وفاق المدارس العربیہ" کے نتائج امتحانات اور امتحانات سے متعلق دیگر امور کی تفصیلات بھی باقاعدگی سے شائع ہوں گی۔

دعا ہے کہ حق تعالیٰ شانہ اس نوخیز مجلّہ کو دینی مدارس کے خلاف مغرب اور دشمن قوتوں کے پروپیگنڈے کی تردید کے لیے مؤثر کردار ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائیں، آمین۔

© rasailojaraid.com